



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ کو ”یا حق“ کہہ کر پکار سکتے ہیں یعنی ”اے وہ“ اور مراد اللہ تعالیٰ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

متکلم، مخاطب اور غائب کی ضمیر میں متکلم، مخاطب یا غائب کی طرف مطلقاً اشارہ کرتی ہیں۔ انہیں لغت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نام قرار دیا جاسکتا ہے نہ شرعاً۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے یہ نام نہیں رکھے۔ لہذا ان الفاظ سے اللہ کو پکارنے کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے نام کے علاوہ دوسرے الفاظ سے پکار رہے ہیں، اس لئے یہ جائز نہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بارے میں کج روی اختیار کرنے میں شامل ہے کیونکہ یہ عمل اللہ کے: ایسے نام رکھنے کے مترادف ہے جو نام اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر نہیں کئے اور یہ ایسے الفاظ کے ساتھ دُعا اور دُعا ہے جو اللہ نے شریعت میں نازل نہیں کئے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے کام سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد ہے

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْغُسْنٰی فَاذْعُوْهُ بِهَا وَذُرُّوا الدِّیْنَ یٰۤاٰیْمُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِهِ�ْ سَبِّحُوْهُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝۱۸۰... الاعراف

”اور اللہ کے بہترین نام ہیں، پس اسے ان ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو بھجور دو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ان کے عملوں کا بدلہ مل جائے گا۔“

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ